Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

باب 7

کمپیوٹر سافٹ ویئر
(Computer Software)

7.1 تعارف (Introduction)

ہم کمپیوٹر کے مختلف حصوں اور ساخت کے متعلق پڑھ چکے ہیں۔ اس باب میں یہ بتایا گیا ہے کہ کسی کام کے کرنے کے لیے کمپیوٹر کو خاص ہدایات دی جاتی ہیں۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ کسی کام کے کرنے کے لیے ہدایات تسلسل سے مہیا کی جائیں۔ سافٹ ویئر ایک پروگرام یا پروگراموں کا مجموعہ ہوتا ہے جو کہ ایک خاص کام کو کرتا ہے۔ کمپیوٹر سافٹ ویئر کے بغیر اور سافٹ ویئر کمپیوٹر کے بغیر بے کار ہے۔ اس باب میں ہم عام طور پر استعمال ہونے والے مختلف قسم کے سافٹ ویئر اور ان کے فنکشنز کے متعلق پڑھیں گے۔

کارکردگی کی بنیاد پر سافٹ ویئر کی دو اقسام ہیں۔

(i) سسٹم سافٹ ویئر (ii) ایپلیکیشن سافٹ ویئر

ایپلیکیشن سافٹ ویئر ایک پروگرام ہے جو یوزر کے لیے کوئی خاص کام کرنے کے لیے بنایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک ڈاکیومنٹ بنانے کے لیے، ورڈ پروسیسنگ سافٹ ویئر (مائیکروسافٹ ورڈ) استعمال ہوتا ہے جبکہ سپریڈشیٹس بنانے کے لیے ہم ایکسل یا لوٹس 123 وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔

7.2 سسٹم سافٹ ویئر (System Software)

کمپیوٹر سسٹم سے کام لینے کے لیے جو سافٹ ویئر استعمال ہوتا ہے اُسے سسٹم سافٹ ویئر کہتے ہیں۔

سسٹم سافٹ ویئر کمپیوٹر کو انٹرفیس مہیا کرنے کے علاوہ بنیادی عوامل کنٹرول کرتا ہے۔ جیسا کہ ڈسک پر ڈیٹا محفوظ کرنا، کمپیوٹر کو اپنے استعمال کے لیے کام میں لانا اور ڈاکیومنٹ کی پرنٹنگ کرنا وغیرہ۔ سسٹم سافٹ ویئر، آپریٹنگ سسٹم، لینگویج ٹرانسلیٹرز، لنکرز، لوڈرز اور دوسرے یوٹیلٹی پروگراموں پر مشتمل ہوتا ہے۔

آپریٹنگ سسٹم (Operating System)

کمپیوٹر کو استعمال کرنے کے لیے، کسی مسئلہ کو حل کرنے کے لیے یوزر کو ہدایات (پروگرام) لکھنا ہوتی ہیں۔ کسی مسئلہ کو حل کرنے کے لیے ہدایات لکھنے کے علاوہ ہر پروگرام کو درج ذیل کاموں کے لیے ہدایات بھی لکھنی ہوتی ہیں۔

- ☆ ان پٹ آلات سے ڈیٹا پڑھنا۔
- ☆ آؤٹ پُٹ آلات پر نتیجہ ظاہر کرنا۔
- ☆ میموری میں پروگرامز اور ڈیٹا لوڈ کرنا اور میموری کو چلانا۔
- ☆ سٹوریج ڈیوائسز پر ڈیٹا کو منظم کرنا۔

یہ ٹاسک بڑے پیچیدہ ہوتے ہیں اور صرف ماہر پروگرامر ہی ان ہدایات کو لکھ سکتے ہیں۔ کمپیوٹر کے استعمال کو آسان بنانے کے لیے پروگرامز ایک سافٹ ویئر کی شکل میں مہیا کیے جاتے ہیں جو کہ آپریٹنگ سسٹم کہلاتے ہیں۔ آپریٹنگ سسٹم پروگراموں کا سیٹ ہوتا ہے جو ایک کمپیوٹر پر چلتا ہے۔ یہ ایسے حالات (ماحول) پیدا کرتا ہے جن میں کمپیوٹر پر بقیہ پروگرام بھی چلائے جاسکیں اور اسے موثر طور پر استعمال کیا جاسکے۔

آپریٹنگ سسٹم بہت زیادہ عام فنکشنز مہیا کرتا ہے جن کی یوزر کو ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح آپریٹنگ سسٹم ہارڈویئر کو کنٹرول کرتا ہے اور

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

اپنے یوزرکوہارڈویئر کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔اس کودرج ذیل شکل سے ظاہر کیا گیا ہے۔

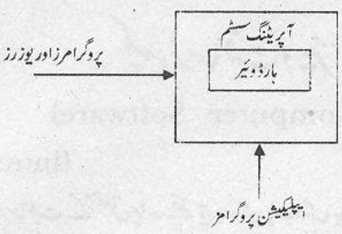

اس شکل سے ظاہر ہے کہ O.S (آپریٹنگ سسٹم) نہ صرف مختلف کام کرنے کے لیے پروگرامز مہیا کرتا ہے بلکہ اپنے یوزرز کوانٹرفیس بھی مہیا کرتا ہے،(جیسا کہ پروگرامز، پروگرامز وغیرہ)۔

آپریٹنگ سسٹم کی اقسام (Types of Operating System)

کام کے اعتبار سے آپریٹنگ سسٹم کومندرجہ بڑی اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔

☆ بیچ پروسیسنگ آپریٹنگ سسٹمز۔

☆ رئیل ٹائم آپریٹنگ سسٹمز۔

☆ سنگل یوزرآپریٹنگ سسٹمز۔

☆ ملٹی یوزر ٹائم شیئرنگ آپریٹنگ سسٹمز۔

☆ نیٹ ورک آپریٹنگ سسٹمز۔

7.3 آپریٹنگ سسٹم کے فنکشنز (Functions of an Operating System)

اکثر آپریٹنگ سسٹمز درج ذیل بڑے کام کرتے ہیں:

☆ ہارڈویئر کے ریسورسز کو منظم کرنا۔

☆ پروگرامز کولوڈ کرنا اور چلانا۔

☆ میموری منظّم کرنا۔

☆ سیکنڈری میموری سٹور منظّم کرنا۔

☆ یوزرز کے لیے انٹرفیس مہیا کرنا۔

عام طور پر استعمال ہونے والے دو یوزر انٹرفیس ہیں۔

کمانڈ لائن انٹرفیس (Command Line Interface)

ان میں یوزرز کی۔بورڈ کی مدد سے کمانڈز ٹائپ کرتے ہوئے آپریٹنگ سسٹم کے ساتھ رابطہ کرتے ہیں۔آپریٹنگ سسٹم کو دی گئی ہر کمانڈ آپریٹنگ سسٹم میں دیے گئے بہت سے پروگرامز میں کسی ایک کو متحرک کرتی ہے۔ایسے انٹرفیس کی مثال کمانڈ پرومپٹ ہے جو MS-DOS اپنے یوزرز کو مہیا کرتے ہیں۔

گرافیکل یوزرز انٹرفیس (Graphical User's Interface-GUI)

GUI انٹرفیس ونڈو مینیوز، آئیکنز اور پوائنٹرز پر مشتمل ہوتا ہے۔یوزر مینیوز سے کمانڈز منتخب کر کے یا ماؤس کی مدد سے مختلف آئیکنز منتخب کر کے آپریٹنگ سسٹم کی مدد سے رابطہ کرتا ہے۔

MS ونڈوز، گوئی(GUI)انٹرفیس کے ساتھ آپریٹنگ سسٹم کی جانی پہچانی مثال ہے۔ایک MS ونڈوز مین یوزر ماؤس استعمال کرتے ہوئے کمانڈز منتخب کرتا ہے۔مثال کے طور پر ونڈوز XP، لائنکس (Linux) وغیرہ۔

7.4 لینگویج ٹرانسلیٹرز (Language Translators)

یہ سسٹم سافٹ ویئر کی ایک اہم قسم ہے جس نے عام طور پر استعمال ہونے والے کمپیوٹرز کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔لینگویج ٹرانسلیٹرز کی تین بڑی اقسام اسمبلرز، کمپائلرز اور انٹرپریٹرز ہیں۔

7.4.1 اسمبلر (Assembler)

اسمبلر ایک ایسا پروگرام ہے جو اسمبلی لینگویج پروگرام کو مشین انسٹرکشنز میں تبدیل کرتا ہے۔کمپیوٹرز کے ابتدائی دور میں بائنری کوڈز کے استعمال سے پروگرامز کو مشین لینگویج میں لکھا جاتا تھا۔لہٰذا پروگرامز کو لکھنا ایک مشکل اور وقت طلب کام تھا۔اس میں اغلاط بھی بہت زیادہ ہوتیں جنہیں ختم کرنا خاصا مشکل ہوتا تھا۔

اس کام کو آسان بنانے کے لیے اسمبلی لینگویج بنائی گئی۔اسمبلی لینگویج میں مشین کو ہدایات کے لیے علامتی کوڈز استعمال کیے جاتے ہیں۔ان علامتی کوڈز کو نی مونکس(Nemonics) کہتے ہیں۔بائنری میں ہدایات لکھنے کی نسبت اسمبلی لینگویج میں پروگرامز لکھنا نہایت آسان ہے۔اسمبلی لینگویج میں ہر مشین ہدایت کے لیے ایک کوڈ موجود ہے۔

7.4.2 کمپائلر (Compiler)

کمپائلر ایک پروگرام ہے جو کہ مکمل طور پر ایک سورس پروگرام (Source Program) کو مشین کوڈ میں ترجمہ کرتا ہے۔جنیریٹڈ (Generated) مشین کوڈ کو بعد میں ایگزیکیوٹ کیا جاسکتا ہے۔کمپائلر پروگرام کو ایگزیکیوٹ کرنے سے پہلے پڑھتا ہے۔کوڈ میں موجود غلطیوں کی نشاندہی کی جاتی ہے اور تب مشین لینگویج کوڈ کو جنریٹ کیا جاتا ہے۔آؤٹ پٹ پروگرام اوبجیکٹ(Object) پروگرام کہلاتا ہے۔اوبجیکٹ پروگرام نہایت تیزی سے ایگزیکیوٹ ہوتا ہے اور براہ راست کمپیوٹر کو سمجھ آرہا ہوتا ہے۔آج کل اکثر لینگویجز کمپائلرز استعمال کرتی ہیں۔ایک مرتبہ پروگرام کو مشین کوڈ میں ترجمہ کرنے کے بعد اس کو مشین میں لوڈ اور ایگزیکیوٹ کیا جاسکتا ہے۔ترجمہ کے اس طریقہ کار کو درج ذیل شکل سے ظاہر کیا گیا ہے۔

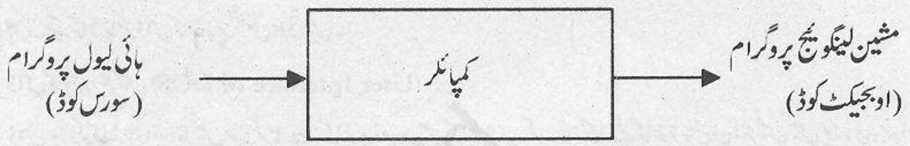

جیسا کہ اوپر شکل میں ظاہر کیا گیا ہے کہ ہائی لیول پروگرام کو سورس کوڈ اور ٹرانسلیٹڈ پروگرام کو اوبجیکٹ کوڈ کہتے ہیں۔

7.4.3 انٹرپریٹر(Interpreter)

انٹرپریٹر سورس کی ہر لائن دیکھتا ہے اور فیصلہ کرتا ہے کہ لائن کا کیا مطلب ہے، ممکنہ غلطیوں کے لیے اسے چیک کرتا ہے اور پھر اس لائن کو ایگزیکیوٹ کرتا ہے۔

اگر لائنوں میں سے ایک کو بار بار ایگزیکیوٹ کیا جانا ہو تو اس کو ہر بار سکین اور چیک کرنا چاہیے جس سے مسئلہ کا حل کافی حد تک سست رفتار ہو جاتا ہے۔لہٰذا انٹرپریٹر ایک ایک لائن کو کوڈ کرتا ہے۔اگر لائن میں کوئی غلطی پائی جائے تو ایگزیکیوشن روک لی جاتی ہے اور یوزر کو غلطی کی نشاندہی کی جاتی ہے۔غلطی کی درستگی کے بعد یوزر کو پورے پروگرام کو دوبارہ سے شروع کرنا پڑتا ہے۔یہ طریقہ کار کمپائلر کی نسبت انٹرپریٹر کے کام کرنے کی نوعیت کو آہستہ کر دیتا ہے۔شارٹ سکرپٹس کوڈ لکھنے کے لیے استعمال ہونے والی اکثر لینگویجز انٹرپریٹرز استعمال کرتی ہیں۔

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

7.5 ڈاس DOS (Disk Operating Systems)

یہ ایک سنگل یوزر آپریٹنگ سسٹم ہے جو کہ 1990ء کے وسط تک مائیکروکمپیوٹرز پر بڑا مقبول رہا ہے۔ ڈاس کو IBM نے ڈیزائن کیا ہے۔ ڈاس ڈسک پر موجود ہوتا ہے اور کمپیوٹر کے مجموعی پروگرام کو کنٹرول کرتا ہے۔ یہ درج ذیل اہم کام کرتا ہے۔

☆ ان پٹ اور آؤٹ پٹ آلات کو کنٹرول کرنا

☆ یوزر پروگرامز کو ایگزیکیوٹ کرنا

☆ سسٹم ریسورسز کو منظم کرنا

☆ یوزر انٹرفیس مہیا کرنا

☆ میموری کو منظم کرنا

DOS نیٹ ورکنگ سہولیات مہیا نہیں کرتا۔ ڈاس پر چلنے والے کمپیوٹر کو نیٹ ورکنگ سے منسلک کرنے کے لیے تھرڈ پارٹی سافٹ ویئر لگانا چاہیے۔

7.5.1 ڈاس فائلز (DOS Files)

ڈاس میں تین اہم فائلز ہوتی ہیں جنھیں مختلف کاموں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ بیچ فائلز (Batch Files)، کمانڈ فائلز (Command Files) اور ایگزیکیوٹ ایبل فائلز (Executable Files) ہیں۔ ان فائلز کی شناخت ان کی ایکسٹینشنز سے ہوتی ہے جو کہ بالترتیب exe!.com اور bat. ہیں۔

بیچ فائلز میں ایک یا زیادہ کمانڈز کو اکٹھا گروپ کیا جاتا ہے۔ بیچ فائل کا نام ڈاس کے لیے کمانڈ کے طور پر کام آتا ہے۔ جب کمانڈ پرومپٹ پر ڈاس کو فائل کا نام دیا جاتا ہے تو بیچ فائل میں لکھی گئی کمانڈز سلسلہ وار ایگزیکیوٹ ہوتی ہیں جبکہ یوزر کو کمانڈ پرومپٹ پر یہ کمانڈز ٹائپ بھی نہیں کرنا پڑتیں۔

ایگزیکیوٹ ایبل فائلز ایگزیکیوٹ ایبل شکل میں ہوتی ہیں یعنی یہ کمپیوٹر پر چلانے کے لیے تیار ہوتی ہیں۔ یہ فائلز مشین لینگوئج ہدایات پر مشتمل ہوتی ہیں۔ جبکہ کمانڈ فائلز ڈاس کمانڈز پر مشتمل ہوتی ہیں۔

7.5.2 ڈاس کا یوزر انٹرفیس (User Interface of DOS)

ڈاس یوزر کو کمانڈ ڈرائیو انٹرفیس مہیا کرتا ہے۔ کمانڈ پرومپٹ میں کمانڈ ٹائپ کرنے کے لیے کمانڈ ڈرائیون انٹرفیس میں یوزر کی۔بورڈ استعمال کر سکتے ہیں۔ عام طور پر ڈاس پرامپٹ موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری کو ظاہر کرتا ہے۔ ڈاس تمام کمانڈز پر موجودہ ڈائریکٹری کے لحاظ سے عمل کرتا ہے جب تک کہ یہ کمانڈ کسی اور طرح سے نہ دی گئی ہو۔ مخصوص کمپیوٹر پر ڈاس پرومپٹ نیچے دکھایا گیا ہے۔ یہ پرومپٹ ظاہر کرتا ہے کہ موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری C:\ Data ہے۔

```
C:\Data >_
```

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

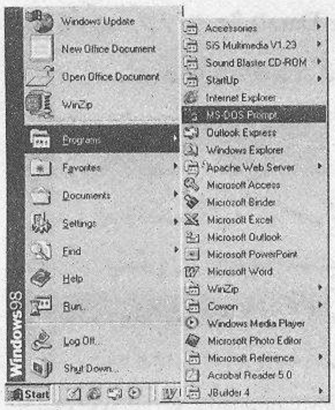

ڈیسک ٹاپ کمپیوٹرز میں عام طور پر استعمال ہونے والا آپریٹنگ سسٹم مائیکروسافٹ ونڈوز ہے جبکہ ڈاس اب زیادہ استعمال میں نہیں ہے۔ونڈوز میں اس پرومپٹ کی کمانڈ پرومپٹ اور ڈاس میں استعمال ہونے والی تمام کمانڈز بھی موجود ہیں۔ اصل میں ونڈوز 9.X آپریٹنگ سسٹم، ڈاس کے ٹاپ پر کام کرتا ہے۔ونڈوز این ٹی ،ونڈوز 2000 بھی یوزر کو ڈاس میں استعمال ہونے والی کمانڈز اور کمانڈز پرومپٹ مہیا کرتا ہیں۔

اس لیے ڈاس کمانڈز کو سیکھنا بہت فائدہ مند ہوسکتا ہے۔

اگر ڈاس بطور مین آپریٹنگ سسٹم کمپیوٹر میں انسٹال ہے تب ڈاس پرومپٹ خود بخود ظاہر ہو جاتا ہے۔اگر کمپیوٹر میں ونڈوز 98 انسٹال ہے تو آپ ڈاس پرومپٹ پر جا سکتے ہیں جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے۔

ڈاس پرومپٹ پر جانے کے لیے پہلے سٹارٹ بٹن کو دبایئے جس کو آپ کے کمپیوٹر کے ڈیسک ٹاپ پر دکھایا گیا ہے۔ پھر بذریعہ ماؤس یا کی۔بورڈ مینیو پروگرامز کو منتخب کیجیے۔اس مینو سے MS-DOS پرومپٹ آپشن منتخب کیجیے۔اس طرح آپ درج ذیل سکرین دیکھیں گے۔

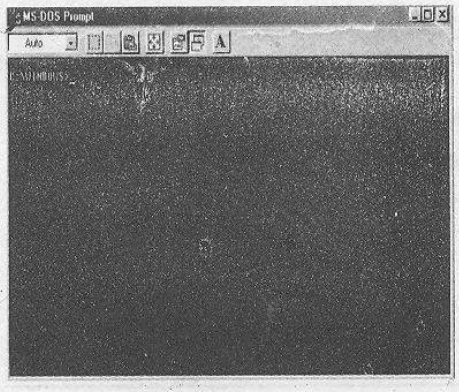

پرومپٹ کو پوری سکرین پر پھیلانے کے لیے Alt+Enter کیز کو دبایئے۔ ان کو دوبارہ دباتے ہوئے آپ اصل سکرین کو واپس لا سکتے ہیں۔یہ اہم بات بھی نوٹ کرنے کی ہے کہ آپ اس سکرین کو پرومپٹ Exit کمانڈ اینٹر کرتے ہوئے بند کر سکتے ہیں۔اگر آپ کے کمپیوٹر پر ونڈوز XP یا ونڈوز 2000 انسٹال ہے تو کمانڈ پرومپٹ کو ڈھونڈنے کے لیے آپ اس سے ملتا جلتا طریقہ استعمال کر سکتے ہیں۔

7.6 ڈاس کمانڈز (DOS Commands)

ڈاس کمانڈ کی دو اقسام ہیں:

(i) اندرونی کمانڈز (ii) بیرونی کمانڈز

ڈاس اندرونی کمانڈز Command.Com فائل میں سٹور کی جاتی ہیں۔یہ بوٹنگ پروسیس کے دوران خود بخود میموری میں لوڈ ہو جاتی ہیں۔اندرونی کمانڈز، Command.Com کا حصہ ہوتی ہیں۔لہٰذا ان کے نام آپ ڈائریکٹری کی فہرست میں نہیں دیکھ سکتے۔ جب ڈاس ایگزیکیوٹ ہو رہی ہوتو یہ کمانڈز میموری میں باقی رہتی ہیں۔اندرونی ڈاس میں کچھ کمانڈز درج ذیل ہیں:

CLS, DIR, DEL, DATE, TEME, EXIT وغیرہ۔

ڈاس بیرونی کمانڈز کو ایگزیکیوشن کے لیے خاص فائلز کی ضرورت ہوتی ہے۔ایسی ڈاس کمانڈز جو کثرت سے استعمال نہ ہوتی ہوں، بیرونی ڈاس کمانڈز کہلاتی ہیں۔بیرونی کمانڈ کے طور پر استعمال ہونے والی فائلوں کی ایکسٹینشن COM،EXE یا BAT ہوتی ہے۔بیرونی کمانڈز میں سے چند ایک کے نام درج ذیل ہیں:

CHKDSK, DELTREE, FORMAT, XCOPY وغیرہ۔

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

ڈاس ڈیٹا کو کیسے آرگنائز کرتا ہے؟ (How does DOS Organize Data?)

ڈاس کمپیوٹر کی سینڈری سٹوریج کو منطقی حصوں میں تقسیم کرتا ہے، جنہیں ڈرائیوز کہتے ہیں۔ ہر ڈرائیو ایک لیٹر (letter) کی علامت جس کے فوری بعد کولون ہوتا ہے، سے پہچانی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر آپ کے کمپیوٹر پر ایک فلاپی ڈسک کو :A اور دوسری فلاپی ڈسک کو :B ڈرائیو کہتے ہیں۔ ہارڈ ڈسک کو لیٹر C سے ظاہر کرتے ہیں اور اسے :C ڈرائیو کہتے ہیں۔ کمپیکٹ ڈسک کو :D ڈرائیو سے ظاہر کرتے ہیں۔ یہ بہت عام ہے کہ یوزر کے پاس بہت بڑی ہارڈ ڈسک ہو جس کو منطقی حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جنہیں پارٹیشنز کہتے ہیں۔ ہر پارٹیشن کے ساتھ ایک ڈرائیو لیٹر لگا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ کے پاس 20GB ہارڈ ڈسک ہے تب آپ اسے ایک ہی سائز کے چار حصوں میں تقسیم کرنے کے لیے FDISK یوٹیلیٹی استعمال کر سکتے ہیں۔ اس میں آپ کی فلاپی ڈسک :A ڈرائیو کہلاتی ہے جبکہ ہارڈ ڈسک کی چار پارٹیشنز :C, :D, :E اور :F ڈرائیو کہلاتی ہیں۔

ہر ڈرائیو پر ڈیٹا ڈائریکٹریز اور فائلز کی شکل میں ترتیب دیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر آپ کی :C ڈرائیو پر چار سب ڈائریکٹریز ہو سکتی ہیں جن کے نام DOS, Command, Windows اور Data ہیں۔ آپ اس ڈرائیو اور موجود سب ڈائریکٹریز کے اندر بھی مزید ڈائریکٹریز بنا سکتے ہیں۔ آپ :C ڈرائیو پر یا :C کی کسی بھی ڈائریکٹری میں ڈیٹا کو محفوظ کر سکتے ہیں۔ ایسی ڈائریکٹری کو موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری کہتے ہیں۔

7.6.1 CD (Change Directory)

یہ کثرت سے استعمال ہونے والی ڈاس کمانڈ ہے۔ یہ کمانڈ موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری کو تبدیل کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

فرض کیا کہ آپ کے کمپیوٹر پر :C ڈرائیو پر ڈائریکٹری گیمز میں ایک گیم PACEM انسٹال ہے۔ اس گیم کی تمام فائلز \C:\GAMES\GAMES\PACEM ڈائریکٹری میں ہیں۔ اس کو ان فائلز کا پاتھ کہتے ہیں۔ پاتھ اصل میں ڈسک پر منطقی مقام کو بتلاتا ہے۔ اس ڈائریکٹری میں PACEM.EXE فائل بھی ڈھونڈی جا سکتی ہے۔ آپ کو اس فائل کو میموری میں لوڈ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور گیم کھیلنے کے لیے اسے ایگزیکیوٹ کرنا ہوتا ہے، لہٰذا گیم کھیلنے سے پہلے \C:\GAMES\PACEM ڈائریکٹری کو موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری بنانا بہتر ہے۔ فرض کیجیے موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری C:\DOS ہے۔ موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری کو C:\DOS سے C:\GAMES\PACEM میں تبدیل کرنے کے لیے ہمیں کمانڈ پرومپٹ پر کمانڈز کے درج ذیل تسلسل کو اینٹر کرنا پڑتا ہے۔

```
C:\>CD..
C:\>CD  GAMES
C:\>CD  PACEM
```

نوٹ:۔ علامت ↵ اینٹر کی (Enter Key) کو ظاہر کرتی ہے۔

یا ہم صرف ایک کمانڈ CD C:\GAMES\PACEM ٹائپ کر سکتے ہیں۔ کہ اس کمانڈ میں ہم نے ڈائریکٹری کے پورے پاتھ کو بتلایا ہے۔

اگر آپ کی کمانڈ میں بتلائی گئی ڈائریکٹری یا پاتھ موجود نہ ہو تو کمپیوٹر بری کمانڈ یا ناقابل استعمال ڈائریکٹری کا پیغام دیتا ہے۔ درج ذیل مثال اس کمانڈ کے استعمال کو ظاہر کرتی ہے۔

مثال 1 ورکنگ ڈائریکٹری کو پیرنٹ (Parent) ڈائریکٹری میں تبدیل کرنے کے لیے آپ مندرجہ ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

C:\GAMES\PARA

اس کا مطلب ہے کہ اگر آپ کی موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری C:\GAMES\PARA ہے تو آپ موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری کو C:\GAMES> میں تبدیل کرنے کے لیے .CD استعمال کر سکتے ہیں۔

فرض کیجیے موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری C:\GAMES\PARA ہے اور ہم درج ذیل کمانڈ اینٹر کرتے ہیں۔

CD D:\TEST

اس صورت میں ڈرائیو :D پر TEST موجودہ ڈائریکٹری ہو گی۔

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

مثال-2 موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری کو C:\GAMES\PACEM سے D:\TEMP میں تبدیل کرنے کے لیے آپ D: پرومپٹ پر درج ذیل کمانڈ اینٹر کر سکتے ہیں:

D:\TEMP

موجودہ ڈرائیو کو C: سے D: میں تبدیل کرنے کے لیے آپ کو ڈرائیو کا نام اینٹر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جس کے بعد کمانڈ پرومپٹ پر کولون اینٹر کرتے ہیں۔

مثال-3 موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری کو روٹ ڈرائیو میں تبدیل کرنے کے لیے آپ درج ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

CD\

اس لیے موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری C:\GAMES\PACEM ہے تب اس کو C:\ میں تبدیل کرنے کے لیے آپ درج بالا کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

مثال-4 فرض کیا موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری C:\GAMES\ ہے اور اس کی ایک سب ڈائریکٹری PACEM ہے تب موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری کو C:\GAMES\PACEM میں تبدیل کرنے کے لیے آپ پرومپٹ پر درج ذیل کمانڈ اینٹر کر سکتے ہیں۔

CD PACEM ↵

نوٹ: اس سلسلہ میں ہمیں ڈائریکٹری کا پورا پاتھ بتلانے کی ضرورت نہیں۔

مثال-5 موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری کو C:\GAMES\ سے C:\GAMES\PACEM\TEMP میں تبدیل کرنے کے لیے آپ درج ذیل کمانڈ اینٹر کر سکتے ہیں:

CD PACEM\TEMP

CD کمانڈ کا جنرل سینٹیکس CD [DRIVE:] PATH ہے اگر ہم پاتھ سے پہلے ڈرائیو کا نام نہیں بتلاتے تب پاتھ موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری ہی لیا جاتا ہے۔ اب جبکہ آپ جانتے ہیں کہ مختلف ڈائریکٹریز میں کیسے جایا جا سکتا ہے، ہم اہم کمانڈز سیکھتے ہیں۔

7.6.2 MD یا MKDIR

یہ کمانڈ سب ڈائریکٹریز (Subdirectories) بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے، مثال کے طور پر اگر آپ کے کمپیوٹر پر موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری C:\GAMES ہے تب آپ C:\GAMES ڈائریکٹری کے اندر ایک اور ڈائریکٹری NEWGAME کے نام سے اینٹر کر سکتے ہیں۔

MD NEWGAME

اب اگر ہم NEWGAME سب ڈائریکٹری کے اندر ایک اور ڈائریکٹری بنانا چاہتے ہیں تو اس کی دو ممکنات ہیں۔

موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری کو NEWGAME میں تبدیل کرنے کے لیے آپ CD کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں اور نئی سب ڈائریکٹری بنانے کے لیے MD کو استعمال کریں۔ آپ مندرجہ ذیل کمانڈ دیتے ہوئے نئی ڈائریکٹری بنا سکتے ہیں۔

MD NEWGAME\TEMP

اس سلسلہ میں ہمیں موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری کو تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ہم درج ذیل کمانڈ سے TEST کے نام سے نئی ڈائریکٹری بھی بنا سکتے ہیں۔

MD D:\TEST\TEMP\TEST

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

7.6.3 RMDIR یا RD (Remove Directory)

اگر ہم خالی ڈائریکٹری کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو RD لکھ کر ایسا کر سکتے ہیں جو کہ درج ذیل کمانڈ کا نہایت عام سینٹیکس ہے۔

RD[DRIVE][PATH] یا RMDIR[DRIVE][PATH]

مثال: ڈائریکٹری C:\DATA سے TEMP ڈائریکٹری ختم کرنے کے لیے آپ موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری C:\DATA یا پرومپٹ پر مندرجہ ذیل کمانڈز انٹر کر سکتے ہیں۔

RD TEMP یا RD C:\DATA\TEMP

RD صرف خالی ڈائریکٹری کو ختم کرتی ہے۔ اگر ڈائریکٹری کسی فائل یا سب ڈائریکٹری پر مشتمل ہے تب RD اس ڈائریکٹری کو ختم نہیں کرتی۔

7.6.4 DIR

یہ کثرت سے استعمال ہونے والی ڈاس کمانڈز میں سے ایک ہے۔ یہ ڈائریکٹری میں موجود فائلز کی فہرست اور سب ڈائریکٹریز کو دیکھنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر سب ڈائریکٹریز یا فائلز کو موجودہ ڈائریکٹری میں دیکھنے کے لیے ہم کمانڈ پرومپٹ پر درج ذیل کمانڈ انٹر کرتے ہیں۔

DIR

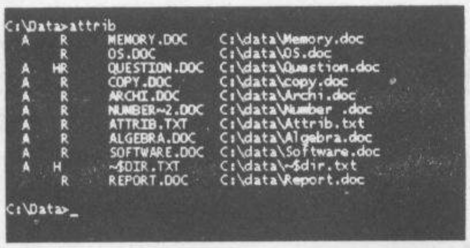

اس کمانڈ کی آؤٹ پٹ کو دی گئی شکل میں دکھایا گیا ہے۔

نوٹ کیجیے کہ ڈائریکٹری C:\DATA سے کمانڈ ایگزیکیوٹ کی گئی اور اس نے اس ڈائریکٹری سے متعلق درج ذیل انفرمیشن دی۔

- ☆ ڈسک کا والیم لیبل اور سیریل نمبر اور ڈائریکٹری انفرمیشن۔
- ☆ ایک ڈائریکٹری یا فی لائن فائل کا نام بشمول ایکسٹینشن۔
- ☆ بائٹس میں فائل کا سائز۔
- ☆ فائل میں تبدیلی کی تاریخ اور وقت۔
- ☆ فہرست میں موجود فائلوں کی کل تعداد اور ان کا مجموعی (Cumulative) سائز۔
- ☆ سب ڈائریکٹریز کی کل تعداد۔
- ☆ ڈسک میں بقیہ خالی جگہ (بائٹس میں)۔

آپ کسی بھی ڈائریکٹری کے مندرجات کو اس کمانڈ کو استعمال کرتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اپنے کمپیوٹر پر ڈائریکٹری C:\DATA\PACEM کی فہرست دیکھنے کے لیے ہم درج ذیل کمانڈ استعمال کرتے ہیں۔

DIR C:\DATA\PACEM

لہٰذا DIR کمانڈ کا جنرل سینٹیکس DIR [DRIVE][PATH] ہے۔

یاد رہے کہ اگر ڈرائیو کا نام نہ بتلایا گیا تو پاتھ کو موجودہ ڈائریکٹری سے لیا جاتا ہے۔

اگر موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری C:\DATA\ ہے اور ہم کمانڈ DIR PAPERS\FINAL\ پرومپٹ پر انٹر کرتے ہیں، تب ڈائریکٹری C:\DATA\PAPERS\FINAL\ کی فہرست دکھائی دے گی اور ڈائریکٹری C:\PAPERS\FINAL\ کی فہرست دکھائی نہیں دے گی۔

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

آپ ڈائریکٹری میں فائل کی موجودگی اور خصوصیات کو DIR کمانڈ استعمال کرتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ڈائریکٹری C:\DATA\BACKUP میں فائل ABC.TXT کی خصوصیات دیکھنے کے لیے ہم کمانڈ پرومپٹ پر درج ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

DIR C:\DATA\BACKUP\ABC.TXT

اگر فائل اور اس تک کا راستا دونوں موجود ہوں، تب DIR کمانڈ سکرین پر اس کی خصوصیات کو ظاہر کرتی ہے۔

DIR کے ساتھ Wildcards کا استعمال

اکثر اوقات ہم کسی خاص فائل کو ڈھونڈنا چاہتے ہیں جو کہ فائل کے نام کی جانی پہچانی خصوصیت پر مبنی ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر ہم ڈائریکٹری میں موجود تمام ایگزیکیوٹ ایبل (.EXE) فائلز کی فہرست بنانا چاہتے ہیں یا ہم صرف اُن فائلز کو دیکھنا چاہتے ہیں جو "Car" کے نام سے شروع ہوتی ہیں۔ ایسی فائلز کو لسٹ کرنے کے لیے آپ Wildcards کریکٹرز استعمال کر سکتے ہیں اور ان کے درج ذیل معانی ہیں۔

☆ * کریکٹرز کی کسی بھی تعداد کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

☆ ? صحیح طور پر ایک غیر موجود کریکٹر کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال 1- آپ کے کمپیوٹر کی C: ڈرائیو ڈائریکٹری DATA\GAMES\PACEM میں تمام فائلز جو .EXE بطور ایکسٹینشن رکھتی ہوں کو ظاہر کرنے کے لیے DIR کمانڈ لکھیے۔

حل: چونکہ ہم .EXE ایکسٹینشن کے نام والی تمام فائلوں کی فہرست دیکھنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا ہم درج ذیل کمانڈز استعمال کر سکتے ہیں۔

DIR C:\DATA\GAMES\PACEM*.EXE

اس کمانڈ میں ڈرائیو کا نام C: ڈائریکٹری \DATA\GAMES\PACEM ہے۔ فائل کا نام * اور ایکسٹینشن .EXE ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ * کا مطلب کریکٹرز کی کوئی بھی تعداد ہے لہٰذا .EXE ایکسٹینشن والی تمام فائلز کی فہرست دکھائی جائے گی۔

مثال 2- موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری میں تمام فائلز کو جو کہ CE کے نام سے شروع ہوتی ہیں، دیکھنے کے لیے درج ذیل کمانڈ استعمال کرتے ہیں۔

DIR CE*.DAT

یہ کمانڈ ایسی تمام فائلز کو جن کے نام CE کریکٹرز سے شروع ہوتے ہیں اور جن کی ایکسٹینشن DAT ہے دکھانے کے کام آتی ہے۔

مثال 3- موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری میں تمام فائلز کو جو کہ CE کے کریکٹر سے شروع ہو رہی ہیں اور ایکسٹینشن میں کریکٹر A ہے کو دیکھنے کے لیے ہم درج ذیل کمانڈ استعمال کرتے ہیں۔

DIR *CE*.*A*

اس کمانڈ سے آپ ایسی فائلوں کی فہرست دیکھ سکتے ہیں جن کے نام کسی بھی کریکٹر سے شروع ہوتے ہوں مگر اس کے بعد CE کے کریکٹرز آتے ہوں اور اُس کے بعد کوئی کریکٹر اور پھر ڈاٹ (.) پھر کوئی کریکٹر اور اس کے بعد کریکٹر A اور بعد میں کوئی کریکٹر آتا ہو۔

مثال 4- موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری میں تمام فائلز جن کے نام کریکٹر X پر ختم ہو رہے ہوں، دیکھنے کے لیے ہم درج ذیل کمانڈ استعمال کرتے ہیں۔

DIR *X.*

مثال 5- موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری میں تمام فائلز جن کے نام چار کریکٹرز پر مشتمل ہیں کو دیکھنے کے لیے ہم درج ذیل ڈاس کمانڈ استعمال کرتے ہیں۔

DIR ????.*

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

نوٹ کریں ؟ کہ ایک آربٹریری کریکٹر کو ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا ???? کا مطلب چار کریکٹرز ہیں۔

مثال6- موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری میں تمام فائلز جس میں فائل نام کے لیے X بطور تیسرا کریکٹر دیکھنے کے لیے درج ذیل کمانڈ استعمال کرتے ہیں۔

DIR ??X*.*

مثال7- موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری میں تمام فائلیں جن کی فائل کے نام کا آخر سے تیسرا کریکٹر X ہو، دیکھنے کے لیے آپ مندرجہ ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

DIR *X??.*

اسی طرح ہم بہت سے مفید کمانڈز لکھنے کے لیے یہ Wildcard کریکٹرز استعمال کر سکتے ہیں۔ درج بالا بحث سے یہ ظاہر ہے کہ DIR کمانڈ کا انتہائی جنرل سینٹیکس مندرجہ ذیل ہے۔

DIR [DRIVE:][PATH][FILENAME

جبکہ [DRIVE:][PATH] اس ڈرائیو اور ڈائریکٹری کو مخصوص کرتا ہے جس کی ہم لسٹ دیکھنا چاہتے ہوں۔

[FILENAME] ایک خاص فائل یا فائلز کے گروپ کو مخصوص کرتا ہے۔

DIR کے ساتھ سوئچز کا استعمال

اگر فائلیں تعداد میں زیادہ ہوں تو ان کی فہرست سکرین سے تیزی سے گزر جاتی ہے۔ فائلوں کی فہرست کو سکرین پر روک کر دیکھنے کے لیے /P کی کمانڈ استعمال کرتے ہیں۔ اس کمانڈ سے پروگرام سکرین پر فائلوں کی فہرست دکھاتا ہے اور Press any key to continue کا پیغام دیتا ہے۔ کوئی بھی key دبانے سے باقی فائلز کی فہرست سکرین پر دکھائی جاتی ہے۔ اس طرح یوزر ایک ہی وقت میں پوری سکرین پر کی۔ بورڈ استعمال کرتے ہوئے انفرمیشن دیکھ سکتا ہے۔ DIR کمانڈ کے ساتھ استعمال ہونے والے سوئچز کے نام اور ان کا استعمال درج ذیل ہے۔

سوئچ (Switch)	مقصد (Purpose)
/P (Page Wise)	فائلوں کی فہرست سکرین پر روک کر دکھاتا ہے۔
/W (Widthwise)	چوڑے فارمیٹ میں لسٹنگ دکھاتا ہے۔
/A[:][Attributes]	A: اس سے آرچیو (Archive) وری ایبل سیٹ فائلز کو دکھایا جاتا ہے۔ H: صرف چھپی ہوئی فائلز کو دکھاتا ہے۔ R: اس سہولت کو استعمال کرتے ہوئے صرف ریڈ اونلی فائلز کو دکھاتا ہے۔ S: اس سہولت کو استعمال کرتے ہوئے سسٹم فائلز کو دکھاتا ہے۔
/O[[:] [Sortorder]	اس ترتیب کو کنٹرول کرتا ہے جس میں DIR ڈائریکٹری کے نام اور فائلز کے نام کو ڈھونڈتا اور دکھاتا ہے۔ اگر اس سوئچ کو استعمال نہ کیا جائے تو DIR ناموں کو اس ترتیب سے دکھاتا ہے جس ترتیب میں وہ ڈائریکٹری میں موجود ہیں۔ ہم اپنی پسند کے دوسرے ڈھونڈنے والے آرڈر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔
/N /-N /E	نام کے لحاظ سے ایلفابیٹ آرڈر میں۔ نام کے لحاظ سے اُلٹ ایلفابیٹ آرڈر میں (Z سے A)۔ ایلفابیٹ آرڈر میں بذریعہ ایکسٹینشن۔

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

/-E	اُلٹ ایلفابیٹ آرڈر میں بذریعہ ایکسٹینشن (Z سے A)۔
/D	تاریخ اور وقت کے لحاظ سے جو سب سے پہلے ہو۔
/-D	تاریخ اور وقت کے لحاظ سے نئی فائلیں پہلے۔
/S	سائز کے لحاظ سے سب سے چھوٹا سب سے پہلے۔
/-S	سائز کے لحاظ سے سب بڑا سب سے پہلے۔
/G	اُن ڈائریکٹریز کے ساتھ جن کو فائلز سے پہلے گروپ کیا گیا ہے۔
/-G	اُن ڈائریکٹریز کے ساتھ جن کو فائلز کے بعد گروپ کیا گیا تھا۔
/S (Search)	اس سوئچ کو کسی مخصوص ڈائریکٹری یا اس کی تمام سب ڈائریکٹریز میں کسی فائل کو ڈھونڈنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔
/B (By line)	فی لائن کے لحاظ سے ہر ڈائریکٹری کا نام یا فائل کا نام درج کرتا ہے۔ یہ سوئچ عنوان اور سمری کو نہیں دکھاتا ہے۔
/L (Lower case)	چھوٹے حروف میں بغیر ترتیب کے ڈائریکٹری نام یا فائلز نام دکھاتا ہے۔

مثال 1- C:TEMP ڈائریکٹری میں تمام چُھپی ہوئی فائلز کی فہرست دیکھنے کے لیے درج ذیل DIR کمانڈ استعمال کیجیے۔

DIR C:\TEMP/AH

مثال 2- صرف پڑھی جانے والی اور چھپی ہوئی فائلز کی فہرست دیکھنے کے لیے درج ذیل DIR کمانڈ اینٹر کیجیے۔

DIR/ARH

مثال 3- تمام فائلز اور ڈائریکٹریز جن میں چھپی ہوئی، سسٹم فائلز اور موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری میں سے ڈائریکٹریز کو دیکھنے کے لیے پرومپٹ پر درج ذیل کمانڈ اینٹر کیجیے۔

DIR/A

مثال 4- فرض کیا آپ چاہتے ہیں کہ DIR ڈسک پر C ڈرائیو میں موجود ہر ڈائریکٹری کو باری باری اپنی لسٹنگ کے ساتھ دکھائے۔ فرض کیا آپ یہ بھی چاہتے ہیں کہ DIR ڈائریکٹری لسٹنگ کو ایلفابیٹائز کرے اور انہیں چوڑے فارمیٹ میں دکھائے اور ہر سکرین کے بعد رک (Pause) جائے، اس کے لیے آپ درج ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں:

DIR C:\ /S/W/O/P

DIR روٹ ڈائریکٹری کا نام سب ڈائریکٹریز کے نام اور روٹ ڈائریکٹری میں موجود فائلز کے نام کی فہرست دکھاتی ہے۔ اس کے بعد DIR ہر سب ڈائریکٹری میں موجود سب ڈائریکٹری نام اور فائلز نام کی فہرست دکھاتی ہے۔

مثال 5- موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری میں صرف سب ڈائریکٹریز کی فہرست دیکھنے کے لیے آپ درج ذیل کمانڈ کو پرومپٹ پر اینٹر کر سکتے ہیں:

DIR/AD

مثال 6- موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری میں صرف فائلز کو بغیر سب ڈائریکٹریز کے لسٹ کرنے کے لیے ہم درج ذیل کمانڈ استعمال کرتے ہیں:

DIR/A-D

مثال 7- آپ درج ذیل کمانڈ کی مدد سے DIR.DOC کی فائلمیں DIR کمانڈ کا آؤٹ پُٹ محفوظ کر سکتے ہیں۔

DIR>DIR.DOC

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

اگر DIR.DOC نہ ہوتو MS-DOS اسے بنالیتا ہے۔اس ٹیکنیک کو بہت سی ڈاس کمانڈز کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

مثال 8- C ڈرائیو کی تمام ڈائریکٹریز میں TXT ایکسٹینشن کی تمام فائلز کے نام کو دیکھنے کے لیے ہم درج ذیل کمانڈ ٹائپ کرسکتے ہیں:

DIR C:*.TXT/W/O/S/↵

DIR کی کمانڈ چوڑے فارمیٹ میں ہر ڈائریکٹری میں ایلفا بیٹا ئزڈ میچنگ فائل ناموں کو دکھاتی اور ٹھہرتی (Pause) ہے۔بعد میں مزید فائلوں کی فہرست دیکھنے کے لیے کوئی کی دبانا پڑتی ہے۔

اسی طرح ہم DIR کمانڈ اوراس سے سوئچز کو بہت سے مفید طریقہ کار میں استعمال کرسکتے ہیں۔

7.6.5 ATTRIB

اس سے پہلے کہ ہم اس اہم کمانڈ سے متعلق کچھ سیکھیں ہمارے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم فائل کے ایٹریبیوٹ (attribute) کے مطلب سے واقف ہوں۔ڈاس میں فائل درج ذیل میں سے ایک یا ایک سے زیادہ قسم کی ہوتی ہے۔

Read only file

یوزر صرف اس فائل کو پڑھ سکتا ہے مگر اس میں تبدیلی نہیں کرسکتا۔

Hidden File

عام ڈاس کمانڈز ان فائلوں پر قابل عمل نہیں ہیں۔لہٰذا اگر یوزر ڈائریکٹری میں موجود فائلوں کو دکھانے کے لیے کمانڈ دیتا ہے، تو یہ فائلیں نہیں دکھائی جاتیں۔

Archived File

فائلز آرچیوڈ ہوگئی ہیں سے مراد ہے کہ ان فائلوں کا بیک اپ (Back up) لے لیا گیا ہے۔

System Files

آپریٹنگ سسٹم مختلف فنکشنز کے لیے یہ فائلیں استعمال کرتا ہے۔ڈیوائس ڈرائیورز ایسی فائلوں کی مثالیں ہیں۔

ڈاس میں مندرجہ بالا ایٹریبیوٹس کے لیے ڈاس کے چار حروف {H اور S,R,A} استعمال ہوتے ہیں۔اگر کوئی فائل آرچیو ہو جائے تو متغیر A سیٹ نہیں ہوتا۔یہ اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ فائل کو آرچیو کرنے کی ضرورت نہیں یا اس کو موڈیفائی نہیں کیا گیا آخری آرچیو آپریشن سے اپنے تک اگر فائل ریڈ اونلی ہو تو متغیر R کو سیٹ کرتے ہیں۔اگر فائل سسٹم ہے تو متغیر S کو سیٹ کرتے ہیں اور اگر فائل چھپی ہوئی ہے تو متغیر H کو سیٹ کرتے ہیں۔

ATTRIB کمانڈ فائل کے ایٹریبیوٹ کو دیکھنے یا تبدیل کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔مثال کے طور پر اگر موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری C:\DATA ہے تب اس ڈائریکٹری میں تمام فائلوں کے ایٹریبیوٹس کو دکھانے کے لیے درج ذیل کمانڈ استعمال ہوتی ہے۔ *.* ATTRIB یا ATTRIB اس کمانڈ کے نتائج درج ذیل میں دکھائے گئے ہیں۔

```
C:\Data>attrib
  A      R        MEMORY.DOC       C:\data\Memory.doc
         R        OS.DOC           C:\data\OS.doc
  A     HR        QUESTION.DOC     C:\data\Question.doc
  A      R        COPY.DOC         C:\data\copy.doc
  A      R        ARCHI.DOC        C:\data\Archi.doc
  A      R        NUMBER~2.DOC     C:\data\Number .doc
  A      R        ATTRIB.TXT       C:\data\Attrib.txt
  A      R        ALGEBRA.DOC      C:\data\Algebra.doc
  A      R        SOFTWARE.DOC     C:\data\Software.doc
  A     H         ~$DIR.TXT        C:\data\~$dir.txt
         R        REPORT.DOC       C:\data\Report.doc

C:\Data>_
```

Output of ATTRIB command

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

درج بالا شکل میں فائل O S . D O Cریڈ اونلی فائل ہے۔ فائل Q U E S T I O N . DOC آرچیو،چُھپی ہوئی اور REPORT.DOCریڈاونلی فائل ہے۔

ڈائریکٹری C:\DATA\PACEMمیں تمام فائلوں کے ایٹریبیوٹس دیکھنے کے لیے آپ ATTRIB کمانڈ کا درج ذیل سینٹیکس استعمال کر سکتے ہیں۔

ATTRIB C:\DATA\PACEM*.*

اس کمانڈ کا جنرل سینٹیکسATTRIB[Drive:][Path][File Name] ہے۔ہم ایک سنگل فائل کے ایٹریبیوٹ کو دیکھنے کے لیے بھی اس کمانڈ کو استعمال کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک فائل جس کا نام PACEM.EXE ہے اور جو ڈائریکٹری C:\Data\Pacem میں پڑی ہوئی ہے کے ایٹریبیوٹ کو دیکھنے کے لیے ہم درج ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

ATTRIB C:\DATA\PACEM\PACEM.EXE

ہم کسی فائل کے ایٹریبیوٹ کو تبدیل کرنے کے لیے بھی ATTRIB کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری میں ایک فائل REPORT.DOC کو ریڈاونلی بنانے کے لیے ہم درج ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

ATTRIB + R REPORT, DOC

اسی طرح ریڈاونلی ایٹریبیوٹ کو دوبارہ سیٹ کرنے کے لیے ہم درج ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

ATTRIB - B REPORT, DOC

یہاں R+اور R- کو کمانڈ کیساتھ استعمال کیے گئے سوئچز کو ظاہر کرتا ہے۔

سوئچ (Switch)	مقصد (Purpose)
+R	ریڈاونلی فائل کے ایٹریبیوٹ کو سیٹ کرتا ہے
-R	ریڈاونلی فائل کے ایٹریبیوٹ کو کلیئر کرتا ہے۔
+A	آرچیوفائل کے ایٹریبیوٹ کو سیٹ کرتا ہے۔
-A	آرچیوفائل کے ایٹریبیوٹ کو کلیئر کرتا ہے۔
+S	فائل کو سسٹم فائل کے طور پر سیٹ کرتا ہے۔
-S	سسٹم فائل ایٹریبیوٹ کو کلیئر کرتا ہے۔
+H	فائل کو چھپی ہوئی فائل کے طور پر سیٹ کرتا ہے۔
-H	چھپی ہوئی فائل کے ایٹریبیوٹ کو کلیئر کرتا ہے۔

مندرجہ ذیل کمانڈ سے تمام فائلوں کے ایٹریبیوٹس کو سیٹ یاری سیٹ (reset) کیا جا سکتا ہے۔

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

ATTRIB-R C:\DATA\‹

اگر کوئی فائل چھپی ہوئی یا سسٹم ہو تب ATTRIB اس کا ایٹریبیوٹ تبدیل نہیں کرے گا، کیونکہ کسی دوسرے ایٹریبیوٹ کو تبدیل کرنے سے پہلے ان ایٹریبیوٹس کو تبدیل کرنا ضروری ہوتا ہے۔

S/ اس کمانڈ کا ایک اور سوئچ ہے جس کے استعمال سے ہم فائلوں کو موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری اور اسکی تمام سب ڈائریکٹریز میں پروسیس کر سکتے ہیں۔

ہم ان وائیلڈ کارڈز کو ATTRIB کمانڈ میں استعمال کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر درج ذیل کمانڈ C سے شروع ہونے والی تمام فائلز کے ریڈ اونلی ایٹریبیوٹ کو سیٹ کرے گی۔

ATTRIB + R C*.*

ہم ڈائریکٹریز کے ایٹریبیوٹس کو بھی سیٹ کر سکتے ہیں۔ مگر ڈائریکٹریز کا نام رکھنے کے لیے وائیلڈ کارڈ کریکٹرز کو استعمال نہیں کر سکتے۔

7.6.6 DEL (Erase / Delete)

یہ DOS کی ایک اور مفید اور خطرناک کمانڈ ہے یہ فائلوں کو ڈسک سے ختم کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

مثال 1- ڈرائیو C میں TEST ڈائریکٹری سے CAT. TEMP فائل ختم کرنے کے لیے ہم درج ذیل میں سے کسی بھی کمانڈ کو استعمال کر سکتے ہیں۔

DEL C:\TEST\CAT.TMP
ERASE C:\TEST\CAT.TMP

اس کمانڈ کا جنرل سینٹیکس درج ذیل ہے۔

DEL [DRIVE:] [PATH]FILENAME[/P]
ERASE [DRIVE:][PATH]FILENAME[/P]
[DRIVE:][PATH]

جبکہ

اس ڈرائیو اور ڈائریکٹری کو مخصوص کرتا ہے جس کی لسٹنگ کو ہم دیکھنا چاہتے ہیں اور [FILENAME] کسی خاص فائل یا فائلوں کے گروپ کی تخصیص کرتا ہے۔

اگر ڈرائیور کا نام نہ دیا جائے تو پاتھ کو موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری کے لحاظ سے لیا جاتا ہے۔ پاتھ نہ دیا جائے تو فائل کو موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری سے ڈھونڈا اور ختم کیا جاتا ہے۔ یاد رکھیے کہ فائل کا نام مخصوص کرنے کے لیے جیسا کہ DIR کمانڈ میں بیان کیا گیا ہے وائیلڈ کارڈ کریکٹرز کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ کام بعض اوقات بڑا خطرناک ہوتا ہے۔ لہٰذا ان کریکٹرز کو بہت احتیاط سے استعمال کیا جانا چاہیے۔

اس کمانڈ کا صرف ایک سوئچ P/ ہے۔ اگر ہم P/ سوئچ استعمال کرتے ہیں تو درج ذیل پیغام کی شکل میں ہر ایک فائل کو ختم کرنے کی تصدیق کی جائے گی۔

FILENAME, DELETE (Y/N)?

ہم فائل ختم کرنے کے لیے Y جبکہ ختم نہ کرنے کے لیے N دبائیں گے۔ اگر وائیلڈ کارڈ کریکٹرز کو ایک سے زیادہ فائلوں کو مخصوص کرنے کے لیے استعمال کیا گیا تھا تو اگلی فائل کو ختم کرنے یا نہ کرنے کا پیغام دکھایا جاتا ہے۔

مثال 2- موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری سے ایک فائل جس کا نام ABC.DAT ہے کو ختم کرنے کے لیے آپ درج ذیل میں سے کسی ایک کمانڈ کو استعمال کر سکتے ہیں۔

ERASE ABC.DAT یا DEL ABC.DAT

ہم ایک سنگل DEL کمانڈ سے ایک سے زیادہ فائلوں کو ختم کر سکتے ہیں۔

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

مثال3- ڈرائیو C میں TEST کے نام سے ڈائریکٹری میں موجود تمام فائلوں کو ختم کرنے کے لیے ہم درج ذیل میں سے کوئی بھی کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

DEL C:\TEST*.* یا DEL C:\TEST

جب DEL کی یہ شکل استعمال کی جائے تو درج ذیل پرومپٹ ظاہر ہوتا ہے۔

All files in directory will be deleted ! Are you sure (Y/N)?

ہم Y کو دبا سکتے ہیں اور موجودہ ڈائریکٹری میں تمام فائلوں کو ختم کرنے کے لیے ENTER دباتے ہیں یا N دباتے ہیں اور ENTER کرتے ہیں تا کہ ڈیلیشن کو ختم کیا جا سکے۔ درج ذیل سادہ کمانڈ موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری سے تمام فائلوں کو ختم کر سکتی ہے۔

DEL *.*

عام طور پر ہوتا ہے کہ یوزر غیر ارادی طور پر تمام فائلوں کو ختم کر دیتے ہیں۔ لہٰذا اس کمانڈ کو نہایت احتیاط سے استعمال کیا جانا چاہیے۔ یاد رکھیے کہ اس کمانڈ کو ڈائریکٹریز کو ختم کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ اگر ہم اس کمانڈ سے ڈائریکٹری کو ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ڈائریکٹری میں موجود تمام فائلیں ختم ہو جاتی ہیں، لیکن ڈائریکٹری بذات خود ختم نہیں ہوتی۔

7.6.7 COPY

یہ ڈاس کی ایک اور مفید کمانڈ ہے۔ یہ موجودہ فائلوں کی کاپی کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ کمانڈ بہت سی فائلوں کو ٹارگٹ فائل میں اکٹھا کرنے میں بھی استعمال ہو سکتی ہے۔

مثال1- درج ذیل کمانڈ ایک فائل MEMO. DOC کو LETTER.DOC کے طور پر کاپی کرتی ہے۔ دونوں فائلیں موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری میں ہیں۔

COPYMEMO.DOC LETTER.DOC

مثال2- موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری سے NOTE. TXT فائل C:\DATA ڈائریکٹری میں کاپی کرنے کے لیے آپ مندرجہ ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

COPY NOTE.TXT C:\DATA\NOTES.TXT

اگر ڈیسٹی نیشن (Destination) ڈائریکٹری میں ایک فائل جس کا نام NOTE.TXT ہے موجود ہو تو DOS درج ذیل پیغام دکھاتا ہے۔

OVERWRITE C:\DATA\NOTE.TXT:(YES/NO/ALL)

آپ اوور رائٹ (Overwrite) کرنے کے لیے Y کو دبا کر ENTER کر سکتے ہیں، ختم کرنے کے لیے N اور ENTER کو دبا سکتے ہیں۔ تمام فائلوں کو اوور رائٹ کرنے کے لیے A اور ENTER کو دبا سکتے ہیں۔ آخری آپشن ایک سے زیادہ فائلوں کو کاپی کرنے کے لیے فائدہ مند ہوتا ہے۔

ایک سے زیادہ فائلوں کو کاپی کرنے کے لیے آپ وائیلڈ کارڈ کریکٹرز کو استعمال کر سکتے ہیں۔ اسے درج ذیل مثال میں دکھایا گیا ہے۔

مثال3- C:\DATA\PACEM سے موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری میں تمام فائلیں کاپی کرنے کے لیے آپ درج ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

COPY C:\DATA\PACEM*.*

نوٹ کیجیے کہ جب آپ ڈیٹا کو موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری میں کاپی کرنا چاہیں تو COPY کمانڈ میں ڈیسٹی نیشن بتلانے کی ضرورت نہیں۔

مثال4- موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری سے ڈائریکٹری C:\DATA\BACKUP میں تمام فائلوں کو کاپی کرنے کے لیے ہم درج کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

COPY *.* C:\DATA\BACKUP

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

اگر ڈیسٹی نیشن ڈائریکٹری میں پہلے سے ہی کچھ فائلیں اسی نام سے ہوں تب DOS درج ذیل پیغام دکھاتی ہے۔

OVERRWRITE C:DATA\FILENAME:(YES\NO\ALL)

آپ اوور رائٹ کے لیے Y اور ENTER کو، ختم کرنے کے لیے N اور ENTER جبکہ تمام فائلوں کو اوور رائٹ کرنے کے لیے A اور ENTER دبا سکتے ہیں۔

مثال 5- آپ درج ذیل COPY کمانڈ استعمال کرتے ہوئے بہت سی فائلوں کو ایک فائل میں ملا سکتے ہیں۔

COPY ONE.TXT+TWO.TXT+THREE.TXT FOUR.NEW

یہ کمانڈ موجودہ فائلوں ONE.TXT, TWO.TXT اور THREE.TXT کو ایک نئی فائل FOUR.NEW میں تبدیل کر دیتی ہے۔ آپ وائیلڈ کارڈ کریکٹرز کو بہت ساری فائلوں کو اکٹھا کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری میں تمام TXT فائلوں کو ایک نئی فائل UPDATE.TXT میں لانے کے لیے درج ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

COPY*TXT UPDATE,TXT

یہ بات نوٹ کرنے کی ہے کہ اگر ہم ڈیسٹی نیشن فائل کی تخصیص نہیں کرتے تو MS.DOS موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری میں اُسی نام سے ایک کاپی بناتی ہے۔ اگر کاپی کی جانی والی فائل بھی موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری میں ہو تب COPY کمانڈ رک جاتی ہے اور MS-DOS درج ذیل غلط پیغام ظاہر کرتی ہے۔

File cannot be copied onto itself 0 file(s) copied

7.6.8 DATE

یہ کمانڈ تاریخ کو ظاہر کرنے کے لیے اور اگر ضرورت ہو تو اسے تبدیل کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ڈیٹ کمانڈ کا سینٹیکس Date [mm-dd-yy] ہے۔

یہ کمانڈ ہماری مخصوص کردہ تاریخ کو سیٹ کرتی ہے۔ دن، مہینے اور سال کو درج ذیل سے علیحدہ علیحدہ کیا جاتا ہے۔

(/) سلیش مارکس ،(-) ہائی فنز ،(.) پیریڈز

درج ذیل حدود کو نوٹ کرنا اہم ہے۔

mm	12	تا	1
dd	31	تا	1
yy	1980 تا 2099	یا	99

اگر آپ ڈیٹ کو مخصوص نہیں کرتے تو ڈاس آپ سے ڈیٹ پوچھے گا۔ اگر آپ کے سسٹم کی موجودہ ڈیٹ درست ہے تو آپ بغیر نئی ڈیٹ دیے ENTER بٹن دبا سکتے ہیں۔

7.6.9 TIME

موجودہ وقت یا پرومپٹ دیکھنے کے لیے اور وقت تبدیل کرنے کے لیے یہ کمانڈ استعمال کی جاتی ہے۔ کمانڈ پرومپٹ پر درج ذیل کمانڈ ENTER کیجیے۔

Time

اس کے بعد گھنٹے، منٹ، سیکنڈ سیٹ کرنے کے لیے ہندسے ٹائپ کریں۔

اگر آپ غلط فارمیٹ میں وقت دیں گے۔ تو MS-DOS درج ذیل پیغام ظاہر کرے گا۔

Invalid Time
Enter New Time

موجودہ وقت کو برقرار رکھنے کے لیے ہم صرف ENTER بٹن دبا سکتے ہیں۔

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

VER 7.6.10

یہ کمانڈ MS-DOS کا ورژن دیکھنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ کمانڈ اس طرح دی جاتی ہے۔

VER

TYPE 7.6.11

یہ کمانڈ سکرین پر ٹیکسٹ فائل کی فہرست کو ظاہر کرتی ہے۔ جب ہم اس کمانڈ کو استعمال کرتے ہیں تو اصل فائل میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ اس کمانڈ کا سینٹیکس TYPE[DRIVE:][PATH][FILENAME] ہے۔

اس کمانڈ کی مدد سے بائنری فائل کی فہرست دیکھنے کے لیے کمانڈ دینے سے سکرین پر عجیب سے کریکٹرز نظر آئیں گے۔

فائل WORK.TXT کی فہرست کو دیکھنے کے لیے ہم درج ذیل کمانڈ کو استعمال کر سکتے ہیں۔

TYPE WORK.TXT

اگر یہ فائل ایک سکرین پر پوری نہیں ہوتی تو ہم MORE سوئچ کو استعمال کرتے ہوئے فائل کی فہرست سکرین پر دیکھ سکتے ہیں۔

TYPE WORK.TXT|MORE

FORMAT 7.6.12

فارمیٹ کمانڈ ڈسک پر نئی روٹ ڈائریکٹری بناتی ہے اور فائل ایلوکیشن ٹیبل بناتی ہے۔ یہ ڈسک پر خراب علاقہ کو بھی چیک کر سکتی ہے اور ڈسک پر تمام ڈیٹا کو ختم کر سکتی ہے۔ ڈسک کو MS-DOS کے لیے قابل استعمال بنانے کے لیے اسے فارمیٹ کرنا پڑتا ہے۔

مثال 1- نئی فلاپی ڈسک کو ڈرائیو A میں ڈیفالٹ سائز کو استعمال کرتے ہوئے فارمیٹ کرنے کے لیے درج ذیل کمانڈ کو ٹائپ کیجیے۔

FORMAT A:

مثال2- ڈرائیو A میں پہلے سے فارمیٹڈ ڈسک پر تیزی سے فارمیٹ کرنے کے لیے درج ذیل کمانڈ ٹائپ کیجیے۔

FORMAT A:/Q

مثال3- ڈسک سے ڈیٹا کو مکمل طور پر ختم کرتے ہوئے فلاپی ڈسک کو ڈرائیو A میں فارمیٹ کرنے کے لیے درج ذیل کمانڈ ٹائپ کیجیے:

FORMAT A:/U

اس کو عام طور پر غیر مشروط فارمیٹ کہتے ہیں۔

مثال4- ڈرائیو A میں فلاپی ڈسک کو فارمیٹ کرنے کے لیے اور اسے والیم لیبل "DATA" دینے کے لیے درج ذیل کمانڈ ٹائپ کیجیے۔

FORMAT A:/V:DATA

فلاپی ڈسک کی فارمیٹنگ کے بعد FORMAT درج ذیل پیغام ظاہر کرتا ہے۔

Volume Label (11 characters, ENTER for none)?

والیم لیبل زیادہ سے زیادہ 11 کریکٹرز (بشمول سپیس) کا ہو سکتا ہے۔ اگر آپ والیم لیبل نہیں دینا چاہتے تو ENTER دبائیے۔

جب آپ ہارڈ ڈسک ڈرائیو C: فارمیٹ کرنے کے لیے FORMAT کمانڈ استعمال کرتے ہیں تو درج ذیل پیغام ظاہر ہوتا ہے۔

WARNING, ALL DATA ON NON-REMOVABLE DISK
DERIVE C:WILL BE LOST!
PROCEED WITH FORMAT (Y/N)?-

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

ہارڈ ڈسک کو فارمیٹ کرنے کے لیے Y دبایئے اور اگر آپ ہارڈ ڈسک کو فارمیٹ نہیں کرنا چاہتے تو N دبایئے۔

یاد رکھیے کہ یہ بہت خطرناک کمانڈ ہے اگر آپ اس کمانڈ کو بے احتیاطی سے استعمال کرتے ہیں تو آپ اہم ڈیٹا ضائع کر سکتے ہیں۔

درج ذیل جدول فارمیٹ کمانڈ کے ساتھ عام طور پر استعمال ہونے والے چند سوئچز کو ظاہر کرتا ہے۔

سوئچ	مقصد
/S	آپریٹنگ سسٹم فائلز MSDOS.SYS, IO.SYS اور COMMAND.COM کو نئی فارمیٹڈ ڈسک پر کاپی کرتا ہے۔
/Q	یہ سوئچ ڈسک کو تیزی سے فارمیٹ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ایلوکیشن جدول اور پہلے سے فارمیٹڈ ڈسک کی روٹ ڈائریکٹری کو ختم کرتا ہے لیکن ڈسک کے خراب حصے تلاش کرنے کے لیے ڈسک کو سکین نہیں کرتا۔ یہ سوئچ پہلے سے فارمیٹڈ ڈسکوں کو جو کہ اچھی حالت میں ہوں فارمیٹ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
/V:[b]	والیم لیبل دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ والیم لیبل سے ڈسک کی شناخت ہوتی ہے اور یہ زیادہ سے زیادہ 11 کریکٹرز پر مشتمل ہوتا ہے۔ اگر اس سوئچ کو چھوڑ دیا جائے یا والیم لیبل مخصوص کیے بغیر استعمال کیا جائے تو MS-DOS فارمیٹنگ مکمل ہونے کے بعد والیم لیبل کا پیغام دیتا ہے۔
/U	ڈسک کے غیر مشروط فارمیٹ کو مخصوص کرتا ہے۔ غیر مشروط فارمیٹنگ ڈسک پر موجود تمام ڈیٹا کو ضائع کر دیتی ہے اور اس کے بعد UNFORMAT کمانڈ استعمال نہیں ہو سکتی۔

7.6.13 DISKCOPY

یہ کمانڈ فلاپی ڈسک کو فلاپی ڈسک پر کاپی کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے اور ہارڈ ڈسک کے لیے استعمال نہیں ہوتی۔ اس کا سینٹیکس DISKCOPY Source Destination ہے۔

مثال کے طور پر درج ذیل کمانڈ ڈرائیو :A میں ڈسک کو ڈرائیو :B میں ڈسک پر کاپی کرتی ہے۔

DISKCOPY A:B ↵

DISKCOPY کمانڈ آپ کو سورس اور ڈیسٹی نیشن ڈسک کو داخل کرنے کے لیے پیغام دیتی ہے اور خود انتظار کرتی ہے کہ آپ کام جاری رکھنے کے لیے کوئی بھی بٹن دبائیں۔ کاپی کرنے کے بعد DISKCOPY درج ذیل پیغام ظاہر کرتی ہے۔

Copy another diskette (Y/N)?

اگر ہم Y دباتے ہیں تو DISKCOPY ہمیں اگلے کاپی آپریشن کے لیے سورس اور ڈیسٹی نیشن ڈسک کو داخل کرنے کے لیے پرومپٹ کرتی ہے۔ پروسیس کو روکنے کے لیے N دبایئے سورس اور ڈیسٹی نیشن ڈرائیو کے طور پر ایک سنگل ڈرائیو کو بھی DISKCOPY استعمال کر سکتے ہیں۔

مثال کے طور پر درج ذیل کمانڈ ڈرائیو :A میں ڈسک کو ایک اور ڈسک پر جسے اس ڈرائیو میں داخل کیا جائے گا کاپی کرتی ہے:

DISKCOPY A:A ↵

DISKCOPY سے کمپیوٹر سورس ڈسک کا تمام ڈیٹا اپنی میموری میں سٹور کر لیتا ہے۔ اور جب ہم ڈیسٹی نیشن ڈسک کو ڈرائیو میں ڈالتے ہیں تو اسے وہاں کاپی کر دیتا ہے۔ اگر آپ کے کمپیوٹر کی میموری یا ہارڈ ڈسک میں زیادہ جگہ نہیں ہے تب آپ کو سورس اور ڈیسٹی نیشن فلاپیز کو بہت مرتبہ نکالنا اور ڈالنا پڑتا ہے۔

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

EDIT 7.6.14

ایڈٹ ایک ایگزیکیوٹ ایبل فائل (EDIT,EXE) کا نام ہے۔ جب آپ پرومپٹ پر ایڈٹ کو اینٹر کرتے ہیں تو ڈاس اس فائل کو ڈھونڈتا ہے اور میموری میں لوڈ کر کے اس کی ایگزیکیوشن شروع کر دیتا ہے۔ یہ پروگرام ٹیکسٹ ایڈیٹر ہوتا ہے جو کہ ASCII ٹیکسٹ فائلوں کو بنانے اور ایڈٹ کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔ درج ذیل سکرین ایڈیٹر کے ذریعہ دکھائی گئی ایڈٹ سکرین کو دکھاتی ہے۔

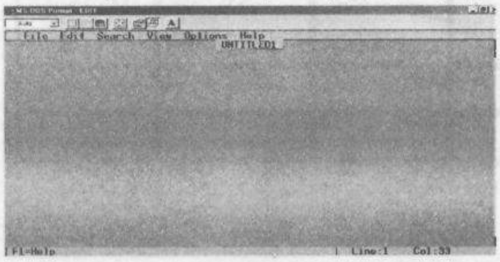

MS-DOS آپ کو ASCII ٹیکسٹ فائلوں کو save, edit, creat, اور print کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ اس کمانڈ کو اینٹر کرنے کے لیے سینٹیکس درج ذیل ہے:

EDIT [DRIVE:][PATH][FILENAME]

اگر آپ کسی فائل کا نام مخصوص نہیں بتاتے تو یہ ایڈیٹر ایک خالی (Blank) فائل شروع کر دیتا ہے۔

SYS 7.6.15

یہ کمانڈ چھپی ہوئی MS-DOS سسٹم فائلوں (IO.SYS اور MS DOS.SYS) اور MS-DOS کمانڈ انٹر پریٹر (COMMAND.COM) کو کسی ڈسک پر کاپی کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ جب اس کمانڈ کو استعمال کرتے ہوئے ڈسک پر ان فائلوں کو منتقل کرتے ہیں تو وہ ڈسک سسٹم ڈسک بن جاتی ہے اور اسے سسٹم کو شروع کرنے کے لیے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کمانڈ کا سینٹیکس مندرجہ ذیل ہے۔

SYS[DRIVE1:][PATH][DRIVE2:]

جبکہ [DRIVE1:][PATH] سسٹم فائلز کی جگہ کو مخصوص کرتا ہے۔ اگر آپ پاتھ کو مخصوص نہیں کرتے تو MS-DOS سسٹم فائلز کے لیے کرنٹ ڈائریکٹری پر روٹ ڈائریکٹری کو ڈھونڈنا شروع کر دیتا ہے۔

:DRIVE2 ایسی ڈرائیو کو مخصوص کرتا ہے جس سے آپ سسٹم فائلز کو کاپی کرنا چاہتے ہیں۔ درج ذیل مثال اس کمانڈ کے استعمال کو ظاہر کرتی ہیں۔

مثال: کرنٹ ڈرائیو سے ڈرائیو :A کی ڈسک پر MS-DOS سسٹم فائلز اور کمانڈ انٹر پریٹر کو کاپی کرنے کے لیے درج ذیل کمانڈ ٹائپ کیجیے۔

SYS A:↵

PROMPT 7.6.16

یہ کمانڈ، پرومپٹ کے ظاہر کو تبدیل کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ آپ کسی بھی ٹیکسٹ کو ظاہر کرنے کے لیے کمانڈ پرومپٹ استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کمانڈ کا سینٹیکس PROMPT [TXT] ہے جبکہ TEXT سے مراد وہ ٹیکسٹ ہے جسے آپ پرومپٹ کے طور پر ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔

درج ذیل جدول آپ کے پرومپٹ کے لیے کریکٹرز کے استعمال کے چند دلچسپ ملاپوں کو ظاہر کرتا ہے۔

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

(Symbol)علامت	متن(Text)	(Symbol)علامت	متن(Text)	(Symbol)علامت	متن(Text)
$Q	=	$$	$	$T	موجودہ وقت
$D	موجودہ تاریخ	$P	موجودہ ڈرائیور پاتھ	$V	MS.DOS ورژن نمبر
$N	موجودہ ڈرائیو	$G	>	$L	<
$B	(پائپ):	$-	لائن فیڈ		

جب آپ ٹیکسٹ کے بغیر پرومپٹ کمانڈ استعمال کرتے ہیں تو، PROMPT موجودہ ڈرائیو پر کمانڈ پرومپٹ کو دوبارہ سیٹ کرتا ہے جس کے بعد بڑا ہونے کی علامت (>) آتی ہے۔

مثال 1- آپ پرومپٹ پر کوئی نام جس کے فوراً بعد > کا کریکٹر آئے کو ظاہر کرنے کے لیے درج ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

PROMPT Hamid $g

مثال 2- موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری جس کے فوراً بعد > کا کریکٹر آئے کو ظاہر کرنے کے لیے آپ درج ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

PROMPT $p $g

مثال 3- دولائن پرومپٹ جس میں سے ایک پر موجودہ وقت نظر آئے اور دوسرے پر موجودہ تاریخ کو ظاہر کرنے کے لیے آپ درج ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

PROMPT TIME IS : $T $ _ DATE IS : $D

اسی طرح دوسرے مفید پرومپٹس ظاہر کرنے کے لیے ہم درج بالا جدول سے علامت استعمال کر سکتے ہیں۔

DELTREE 7.6.17

اگر کوئی ڈائریکٹری خالی نہیں ہے تو RD(RMDIR) کمانڈ اسے ختم نہیں کر سکتی DELTREE۔ کمانڈ پوری ڈائریکٹری کو ختم کرنے کے لیے استعمال ہو سکتی ہے باوجود اس کے کہ ڈائریکٹری خالی نہ ہو۔ یہ ایک ڈائریکٹری اور تمام فائلز اور سب ڈائریکٹریز جو اس میں موجود ہوں کو ختم کرتی ہے۔

اس کمانڈ کا سینٹیکس DELTREE[/Y][DRIVE:]PATH ہے۔

جبکہ DRIVE:PATH اس ڈائریکٹری کے نام کو مخصوص کرتا ہے جس کو ختم کرنا مقصود ہو۔ آپ سنگل کمانڈ میں ایک سے زیادہ ڈائریکٹریز کو مخصوص کر سکتے ہیں۔

مثال کے طور پر ڈائریکٹری C:\DATA\TEMP کو ختم کے لیے آپ پرومپٹ پر درج ذیل کمانڈ اینٹر کر سکتے ہیں۔

DELTREE C:\DATA\TEMP

جب ہم اس کمانڈ کو استعمال کرتے ہیں تو DELTREE ہمیں درج ذیل پرومپٹ ظاہر کرتا ہے۔

Delete directtory "C:\DATA\TEMP" and all its subdirectories [Y/N]

ڈائریکٹری کو ختم کرنے کے لیے آپ Y اینٹر کر سکتے ہیں اور نظر انداز کرنے کے لیے N۔ اس کمانڈ کا صرف ایک سوئچ Y/ ہے اور جب اس سوئچ کو استعمال کیا جاتا ہے تو DELTREE ختم کرنے کے عمل کو کنفرم کیے بغیر ڈائریکٹری کو ختم کر دیتا ہے۔ آپ وائیلڈ کارڈز کو DELTREE کمانڈ کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں، لیکن انہیں انتہائی احتیاط سے استعمال کیجیے۔ اگر آپ وائیلڈ کارڈ کو مخصوص کرتے ہیں جو کہ فائلز کے ناموں سے ملتا ہو تب فائلیں بھی ختم ہو جائیں گی۔

TopStudyWorld

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

مثال 1- C ڈرائیو پر TEMP ڈائریکٹری بشمول TEMP ڈائریکٹری کی تمام فائلیں اور سب ڈائریکٹریز کو ختم کرنے کے لیے کمانڈ اور پرومپٹ پر درج ذیل انٹر کیجیے۔

```
DELTREE  C:\TEMP
```

مثال 2- C ڈرائیو پر TEMP ڈائریکٹری اور D ڈرائیو پر TEMP1 ڈائریکٹری بشمول TEMP اور TEMP1 ڈائریکٹری کے تمام فائلیں اور سب ڈائریکٹریز کو ختم کرنے کے لیے کمانڈ پرومپٹ پر درج ذیل ٹائپ کیجیے۔

```
DELTREE  C:\TEMP  D:\TEMP1
```

مثال 3- تمام ڈائریکٹریز اور فائلیں جن کے ناموں کا پہلا نام T سے شروع ہوتا ہے کے لیے آپ درج ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

```
DELTREET *.*
```

اس صورت میں اگر آپ کوئی ڈائریکٹری یا فائل ختم کرنا چاہیں تو DELTREE اس عمل کو کنفرم کرنے کے لیے پیغام ظاہر کرتی ہے۔اس پرومپٹ سے بچنے کے لیے ہم درج ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

```
DELTREE / Y  T *.*
```

XCOPY 7.6.18

یہ کمانڈ ڈائریکٹریز، اُن کی سب ڈائریکٹریز اور فائلوں (علاوہ چھپی ہوئی اور سسٹم فائلوں کے) کو کاپی کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ چونکہ ہم سب ڈائریکٹریز کو کاپی کرنے کے لیے کاپی کمانڈ استعمال نہیں کر سکتے لہٰذا XCOPY کمانڈ نہایت فائدہ مند ہے۔ڈیٹا کا بیک اَپ لینے کے لیے اس کمانڈ کے کچھ دلچسپ سوئچز بھی ہیں۔ یہ کمانڈ ایگزیکیوٹ ایبل فائل کی شکل میں مہیا کی جاتی ہے۔(XCOPY.EXE) درج ذیل جدول XCOPY کے ساتھ استعمال ہونے والے مفید سوئچز کے ساتھ استعمال ہو سکتی ہے۔

سوئچ (Switch)	مقصد (Purpose)
/Y	یہ اشارہ کرتا ہے کہ آپ موجودہ فائل یا فائلوں کی جگہ XCOPY تصدیق کیے بغیر بدلنا چاہتے ہیں۔
/A	سورس فائلیں جن کے آرچیو فائل ایٹریبیوٹس سیٹ کیے ہوئے ہیں کو کاپی کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
/M	سورس فائلیں جن کے آرچیو فائل ایٹریبیوٹس سیٹ کیے ہوئے ہیں کو کاپی کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔سورس میں مخصوص کی گئی فائلوں میں M / سوئچ A/ سوئچ کے بالکل اُلٹ آرچیو فائل ایٹریبیوٹس کو ٹرن آف کر دیتا ہے۔
/D: DATE	صرف اُن سورس فائلوں کو جو کہ خاص تاریخ والے دن یا بعد کے دنوں میں تبدیلی کی گئی ہو کو کاپی کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
/S	غیر خالی ڈائریکٹریز اور سب ڈائریکٹریز کو کاپی کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
/E	تمام ڈائریکٹریز اور سب ڈائریکٹریز گرچہ وہ خالی بھی ہوں کو کاپی کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
/V	یہ سوئچ اس بات کی تصدیق کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کہ ڈیسٹی نیشن فائلیں سورس فائلوں سے ملتی جلتی ہیں۔

مثال 1 تمام فائلوں اور سب ڈائریکٹریز (بشمول کوئی بھی خالی سب ڈائریکٹریز) کو موجودہ ورکنگ ڈائریکٹری سے ڈرائیو A میں ڈسک پر کاپی کرنے کے لیے ہم درج ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

```
XCOPY *.* A:/
```

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

مثال 2 درج ذیل کمانڈ D/ اور V/ سوئچز کو استعمال کرتی ہے۔

XCOPY C:\DATA\BACKUP A:/D:01/18/04/S/V

یہ کمانڈ صرف ان فائلوں کو ڈرائیو A میں ڈسک پر ڈائریکٹری C:\DATA\BACKUP\ سے کاپی کرتی ہے جو کہ 01/18/04 کو یا اس کے بعد لکھی گئی ہیں۔ فائلیں لکھنے کے بعد XCOPY کمانڈ فائلوں کے سورس کی تصدیق کرنے کے لیے کہ یہ وہی فائلیں ہیں، موازنہ کرتی ہے۔

CHKDSK 7.6.19

یہ کمانڈ ڈسک کی حالت کو دیکھنے کے لیے اور ڈسک پر موجود غلطیوں کی نشاندہی کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ کمانڈ اس لیے بھی استعمال ہوتی ہے کہ یہ دیکھا جائے کہ کسی خاص فائل میں غلطیاں ہیں یا نہیں۔ یہ اس کو ڈسک پر ملحقہ بلاکوں میں ذخیرہ کرتی ہے۔ اس کمانڈ کے دو سوئچز F/ اور V/ ہیں۔ V/ سوئچ تصدیق کی گئی فائلوں کو ظاہر کرتا ہے اور F/ سوئچ فائل یا ڈسک میں موجود غلطی کو صحیح کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یاد رکھیے کہ ڈاس کے تمام نئی ورژنز اور ونڈوز CHKDSK کی بجائے SCANDISK کی کمانڈ استعمال کرتے ہیں کیونکہ SCAND SK زیادہ رینج میں ڈسک کی غلطیوں کو ڈھونڈ اور صحیح کر سکتی ہے۔

C ڈرائیو میں غلطیوں کو دیکھنے کے لیے CHKDSK کو استعمال کرنے کے لیے پرومپٹ پر درج ذیل کمانڈ کو انیٹر کیجیے۔

CHKDSK C:

مندرجہ بالا کمانڈ دینے سے درج ذیل شکل سے ملتا جلتا آؤٹ پٹ ظاہر ہوگا۔

```
Volume C     created 05062003 10:04p
Volume Serial Number is 284CIDD7
Corrections will not be written to disk
   90 lost allocation units found in 3 chains.
      2,949,120 bytes disk space would be freed
2,146,500,608 bytes total disk space
   74,055,680 bytes in 635 hidden files
     33,128,448 bytes in 1,007 directories
1,291,321,344 bytes in 14,011 user files
   745,046,016 bytes available on disk
         32,768 bytes in each allocation unit
         65,505 total allocation units on disk
          655,360 total bytes memory
         615,104 bytes free
Instead of using CHKDSK, try using SCANDISK. SCANDISK can reliably detect and fix a
much wider range of disk problems.
```

یہ معلوم کرنے کے لیے بھی کہ C ڈرائیو پر کتنا ڈیٹا ذخیرہ ہوا ہے اور کتنی جگہ ابھی خالی ہے یہی کمانڈ انیٹر کیجیے۔

PATH 7.6.20

یہ کمانڈ اُن ڈائریکٹریز کو مخصوص کرنے یا دیکھنے کے لیے استعمال ہوتی ہے جن میں MSDOS کو ایگزیکیوٹ ایبل فائلوں کو ڈھونڈنا چاہیے۔ شروع میں اس کے PATH میں صرف موجودہ ڈائریکٹری ہی دی گئی ہوتی ہے۔ اس کمانڈ کا سینٹیکس یہ ہے:

PATH DRIVE : PATH DRIVE : PATH...

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

موجودہ سرچ پاتھ کو دیکھنے کے لیے ہم درج ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں:

PATH↵

موجودہ سیٹنگز کے علاوہ تمام سرچ پاتھ سیٹنگز کو صاف کرنے کے لیے ہم درج ذیل کمانڈ استعمال کر سکتے ہیں:

PATH;↵

یاد رکھیے کہ MS-DOS ہمیشہ پہلے موجودہ ڈائریکٹری سے اور بعد میں سرچ پاتھ سے مطلوبہ فائل یا فائلز کو ڈھونڈتی ہے۔ ہم انٹریز کو ایک سیمی کولن (;) سے علیحدہ کرتے ہوئے MS-DOS کو ایک یا ایک سے زیادہ پاتھ پر سرچ کرنے کے لیے مخصوص کر سکتے ہیں۔

مثال کے طور پر درج ذیل کمانڈ MS-DOS کو تین ڈائریکٹریز کو ڈھونڈنے کے لیے مخصوص کرتی ہے۔

PATH:\DOS\; C:\DATA\GAMES; C:\COMMAND

7.6.21 VOL

یہ کمانڈ ڈسک والیم لیبل اور سیریل نمبر اگر موجودہ ہوں کو ظاہر کرتی ہے۔

اس کمانڈ کا جنرل سینٹیکس VOL [Drive:] ہے۔

مثال:- VOL D:

یہ :D ڈرائیو کے والیم اور سیریل نمبر کو ظاہر کرتی ہے۔

7.6.22 TREE

یہ کمانڈ کسی پاتھ یا ڈرائیو کے فولڈر سٹرکچر کو ظاہر کرتا ہے۔

اس کمانڈ کا جنرل سینٹیکس TREE[DRIVE:][PATH][/F][/A] ہے۔

/F ہر فولڈر میں فائل کے نام کو ظاہر کرتی ہے۔

/A اضافی کریکٹرز کی بجائے ASCII کریکٹرز کو استعمال کرتا ہے۔

مثال:- TREE C:

:C ڈرائیو کے فولڈر سٹرکچر کو ظاہر کرتا ہے۔

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

مشق

1 وضاحت کیجیے

(a) سسٹم سافٹ ویئر (b) ایپلیکیشن سافٹ ویئر

2 DOS کیا ہے؟ یہ ونڈوز سے کیسے مختلف ہے؟

3 DOS میں کتنی قسم کی کمانڈ موجود ہیں؟ مختصر بیان کیجیے۔

4 لینگویج ٹرانسلیٹر کیا ہے؟ اس کی اقسام کو مختصراً بیان کیجیے۔

5 سوبچز اور وائیلڈ کارڈ کیا ہے؟ مثالوں سے DOS میں ان کے استعمال پر بحث کیجیے۔

6 آپریٹنگ سسٹم کی تعریف کیجیے۔ آپریٹنگ سسٹم کے اہم فنکشنز بتلائیے۔

7 .COM اور .EXE پروگرامز میں کیا فرق ہے؟

8 ڈائریکٹری، والیم لیبل اور ڈرائیو نام کیا ہیں؟

9 ونڈوز XP کے تحت آپ کمانڈ پروسیسر کو کیسے لانچ کریں گے؟

10 درج ذیل کو بیان کیجیے۔

(i) پاتھ (ii) پیرنٹ (Parant) (iii) سب ڈائریکٹریز

11 آپ کیسے

(i) سب ڈائریکٹری B:\reports\ میں تمام ٹیکسٹ فائلوں کو لسٹ کریں گے؟

(ii) ڈائریکٹری a: میں اکاؤنٹس کے نام کی فائلیں لسٹ کریں گے؟

12 فرض کیا آپ ڈائریکٹری C:\testdirectory میں کام کر رہے ہیں۔ آپ درج ذیل کام کیسے کریں گے؟

(i) نئی ڈائریکٹری بنانا جس کا نام یوزر (user) ہے۔

(ii) پیرنٹ ڈائریکٹری کو دو مرتبہ تبدیل کرتے ہوئے ڈائریکٹری C: کو تبدیل کرنا۔

(iii) testdirectoy کے تحت فائل Sample3.doc کو ختم کرنا۔

(iv) فائلز sample2.txt اور sample3.doc کو ختم کرنے کے بعد testdirectory کو ختم کرنا۔

13 درج ذیل DOS کمانڈ کو لکھیے:

(i) موجودہ تاریخ دیکھنا۔ (ii) نئی تاریخ 12202006 دینا۔

(iii) ایک ہی سٹیٹمنٹ سے تاریخ کو واپس تاریخ 07252007 میں تبدیل کرنا۔

14 فہرست لیجیے۔

(a) testdirectory کی تمام فائلوں کی جب آپ C:\ کے تحت ہوں۔

(b) testdirectory کے تحت تمام فائلوں کی فہرست جن کا نام Sample ہے۔

(C) testdirectory کے تحت Extension.doc کی تمام فائلوں کی فہرست لیجیے۔

15 درج ذیل کو مٹانے کے لیے DOS کمانڈز لکھیے۔

(i) C: کے تحت Sample.doc فائل۔ (ii) ٹیسٹ ڈائریکٹری کے تحت Sample4.doc فائل

(iii) ٹیسٹ ڈائریکٹری کے تحت تمام فائلیں۔

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

16 جب آپ :C کے تحت ہوں تو testdirectory2 سب ڈائریکٹری testdirectory کے تحت بنائیے۔

17 درج ذیل کمانڈز کی وضاحت کیجیے۔

(i) FORMAT (ii) EXIT (iii) FIND (iv) PAUSE (v) PRINT

18 پرومپٹ: کو درج ذیل اشکال میں تبدیل کیجیے۔

(a) کرنٹ ٹائم (b) ورژن نمبر (c) ڈیفالٹ ڈرائیو (d) کریکٹر < (e) کریکٹر >

19 autoexe.bat فائل کو لکھنے کا طریقہ لکھیے۔

20 Sort اور Sys کمانڈز کی وضاحت کیجیے۔

21 ٹائپ والیم اور XCOPY کمانڈز کی وضاحت کیجیے۔

22 ونڈوز کمانڈ ونڈو کو استعمال کرتے ہوئے تمام اہم اندرونی ڈاس کمانڈز کی مشق کیجیے۔

23 MSDOS کے اہم نقاط کو کلاس میں زیر بحث لائیے۔

24 مختلف ڈاس کمانڈز اور ان کے سوئچز سے متعلق کلاس میں بحث کیجیے۔

25 خالی جگہ پر کیجیے۔

(i) ____ اور ____ ایک ہائی لیول پروگرام کو مشین پروگرام میں تبدیل کرتا ہے۔

(ii) ____ یوزرز کو کمانڈ لائن انٹرفیس مہیا کرتا ہے۔

(iii) DIR/P کمانڈ ______ استعمال ہوتی ہے۔

(iv) ______ کمانڈ تمام EXE. فائلوں کو ڈائریکٹری سے ختم کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

(v) ______ ایکسٹرنل ڈاس کمانڈ ہے اور ______ انٹرنل ڈاس کمانڈ ہے۔

(vi) DOS سے مراد ______ ہے۔

(vii) کمپیوٹر کے ______ استعمال کے لیے سسٹم سافٹ ویئر ضروری ہے۔

(viii) ______ کمانڈ تمام فولڈرز، سب فولڈرز اور فائلوں کو ختم کرتی ہے۔

(ix) ______ سوئچ ایک ڈرائیو کو فارمیٹ کرنے کے لیے FORMAT کمانڈ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

(x) FDISK ایک ______ DOS کمانڈ ہے۔

26 درج ذیل کو ملائیے۔

DIR	Interpreter
ATTRIB	Compiler
Operating System	View a directory
Line by line translation	Make a file read only
High Level Language	Memory Management

27 درست جواب لکھیے۔

(i) XCOPY (a) سب فولڈرز کو بھی کاپی کر سکتی ہے (b) ایکسٹرنل ڈاس کمانڈ ہے (c) دونوں a اور b (d) کوئی بھی نہیں

(ii) ونڈوز (a) GUI رکھتے ہیں (b) آپریٹنگ سسٹم نہیں ہے (c) کمپائلر ہے (d) پہلے تینوں

(iii) DOS (a) آپریٹنگ سسٹم ہے (b) آپریٹنگ سسٹم نہیں ہے (c) گرافیکل یوزر انٹرفیس رکھتی ہے (d) کوئی بھی نہیں

TopStudyWorld

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

(iv) انٹر پریٹ ٹرانسلیٹ (a) لائن بائی لائن اسمبلی لینگوئج پروگرام ہے (b) لائن بائی لائن سورس پروگرام ہے
(c) مکمل طور پر سورس پروگرام ہے (d) (a) یا (c) کوئی بھی نہیں

(v) Dir?lass.* کمانڈ (a) تمام فائلوں کو جن کے آخری چار کریکٹرز lass میں ایکسٹینشن کے ساتھ لسٹ کرے گا
(b) تمام فائلوں کو جو کسی بھی کریکٹر سے شروع ہو رہی ہیں ایکسٹینشن کے ساتھ لسٹ کرے گا
(c) تمام فائلوں کو جو کسی بھی کریکٹر سے شروع ہو رہی ہیں لیکن آخری چار کریکٹرز lass میں لسٹ کرے گا
(d) کوئی بھی نہیں

(vii) Prompt کمانڈ (a) فائل کے ختم ہونے کی تصدیق کرتی ہے (b) پرومپٹ تبدیل کرتی ہے
(c) فائل ڈھونڈتی ہے (d) کوئی بھی نہیں

(viii) Dir *.* (a) Extension.doc کی تمام فائلوں کو لسٹ کرتا ہے (b) تمام فائلوں کو لسٹ کرتا ہے
(c) تمام فائلوں کو جن کا نام Sample ہے لسٹ کرتا ہے (d) کوئی بھی نہیں

-28 صحیح کے سامنے T اور غلط کے سامنے F لکھیں۔

(i) اسمبلر ایک ہائی لیول لینگوئج پروگرام کو مشین لینگوئج میں تبدیل کرتا ہے۔
(ii) MD کمانڈ ڈائریکٹریز کو بھی ختم کرنے کے لیے استعمال ہو سکتی ہے۔
(iii) XCOPY/S*.*D: کمانڈ موجودہ ڈائریکٹری سے تمام فائلیں ڈائریکٹری D:\Copy میں کاپی کرتی ہے۔
(iv) FORMAT A: کمانڈ ڈرائیو A: پر موجود تمام ڈیٹا کو ختم کرتی ہے اور اس کو ڈیٹا ذخیرہ کرنے کے لیے تیار کرتی ہے۔
(v) DOS ایکسٹرنل کمانڈز COMMAND.COM میں موجود ہوتی ہیں۔
(vi) ڈسک کاپی ہارڈ ڈسک سے فائلوں کو کاپی نہیں کر سکتی۔
(vii) Batch فائل بہت سی DOS کمانڈز جنہیں ایگزیکیوٹ کیا جاتا ہو پر مشتمل ہوتی ہے۔
(viii) TIME کمانڈ کو موجودہ وقت کو تبدیل کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔
(ix) DELTREE ایک انٹرنل DOS کمانڈ ہے۔
(x) پہلے سے فارمیٹڈ ڈسک کو FORMAT کمانڈ فارمیٹ نہیں کر سکتی۔

جوابات

25. (i) کمپائلر، انٹر پریٹر (ii) ڈاس (iii) لسٹ فائلز اینڈ ڈائریکٹریز پیج وائز (iv) del*.exe
(v) DELTREE,DIR (vi) ڈسک آپریٹنگ سسٹم (vii) موشر (viii) DELTREE
(ix) /u (x) بیرونی

27. (i) c (ii) a (iii) a (iv) b (v) c
(vi) b (vii) b (viii) b

28. (i) F (ii) F (iii) F (iv) T (v) F
(vi) T (vii) T (viii) T (ix) F (x) F